

105362- صرف رمضان میں نماز ادا کرنے والے کے روزے رکھنے کا حکم

سوال

جو شخص صرف رمضان المبارک میں نماز ادا کرے اس کے روزے رکھنے کا حکم کیا ہے، بلکہ ہوسکتا ہے روزہ رکھ کر بھی نماز ادا نہ کرتا ہو؟

پسندیدہ جواب

ہر وہ شخص جس پر کفر کا حکم لگایا گیا ہو اس کے سب اعمال باطل ہیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اور اگر وہ شرک کرتے تو ان کے سارے عمل تباہ کر دیے جاتے جو عمل وہ کرتے رہے ہیں﴾۔

اور ایک مقام پر فرمان باری تعالیٰ ہے :

﴿اور جو کوئی ایمان کے ساتھ کفر کرے تو اس کے اعمال تباہ ہو گئے، اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہوگا﴾۔

بہت سارے اہل علم کہتے ہیں کہ اگر وہ نماز کے فرض ہونے کا قائل ہو تو وہ کافر نہیں، یعنی کفر مخزج عن الملیۃ نہیں ہوگا، لیکن وہ کفر اصغر کا مرتکب ہوگا، اور اس کا یہ عمل زانی اور چور سے بھی شنیع و قبیح ہوگا۔

لیکن اس کے باوجود اگر وہ شرعی طریقہ سے روزہ رکھتا اور حج کرتا ہے تو اس کا روزہ اور حج صحیح ہوگا، لیکن نماز کی پابندی نہ کرنے کا جرم عظیم جرم ہوگا، اور وہ عظیم خطرہ پر ہے سب اہل علم کے ہاں وہ شرک اکبر میں ہی نہ پڑ جائے۔

بعض علما نے اکثر کا قول بیان کیا ہے کہ اگر وہ سستی کے ساتھ نماز ترک کرتا ہے تو وہ کفر اکبر کا مرتکب نہیں ہوگا، بلکہ اس سے کفر اصغر کا مرتکب ہوگا، اور اس کا جرم عظیم ہے اور زنا و چوری اور والدین کی نافرمانی اور شراب نوشی سے بھی بڑا اور شنیع و قبیح جرم ہے، اللہ ہمیں محفوظ رکھے۔

لیکن صحیح یہی قول ہے کہ اوپر بیان کردہ دلائل کی بنا پر وہ کفر اکبر کا مرتکب ہوگا اللہ ہمیں محفوظ رکھے، اس لیے جس نے روزہ رکھا اور نماز ادا نہ کی تو نہ اس کا روزہ ہے اور نہ ہی اس کا حج " انتہی

دیکھیں : مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (179/15)۔

واللہ اعلم۔